



ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

CALL NO. _____

Accession No. _____

350

قبرستان

201
12/11/12

12/11/12

12/11/12

12/11/12

12/11/12

12/11/12

12/11/12

Handwritten text in Arabic script, likely a religious or historical document. The text is written in a cursive style and is arranged in several lines, some of which are crossed out or heavily scribbled over. The ink is dark, and the background is light. The text is oriented vertically, with the top of the page at the top of the image.

[illegible]

در ناچار بری ماه روسی کنایه دانی معاری آن حال کمال
 کور بری می منترون ما سوکتای می نسینو چله فرجه سیر روی برده
 می در غایت سیم چمن غزل شایع هم وزن ادبی و کمالی
 در شتاب وین رفته رفته بر زمین به نعلت سوکتی علی بن از کمال
 اخلاصی کوچه و نایب برکت احوب دل نایب حیات
 خاطر خاتری قرار دانی ناره نه کری غم الم لپی گوگون کمالی
 کوی سر کور ارجوای تم نایب برین دو جاز بری ایک سنی
 دیکه حاکم روزه حکو جزای معاری طور بر چو دوین جاز
 و الله معاری سویم و معاری اسیر و سکر قیدی بن بر طر
 ادعا سکرین سوکت دن بر سنی حری ما بر وید کلام بیان
 سنا که دانی ایک غنیه سیول جز بن بر حری سنی
 گو که کلامه دانی عاشق تو بوی ای اور پی یک کلامه سنی

پیشگی کسی بھی کہ جس پر ایمان آجکی عمری مبارک صاف فرمادی ہے
نماز و نفل کے لیے اور روبرو جسم صفت سعادت سمجھ کر یہی لادگی رکھ
حاضر حاضر میں انوفس پر گھر جڑ کے لیے دو چار پر زور اور زور
مستور سب سے پہلے پہلی میں اور اس کے بعد ہم مایہ و مایہ قدم اندر والو
کہ یہ ایک دور دور پہلی مکان کوئی سیان میں حاضر ہو سہار و روبرو
سہار و روبرو کے لیے یہی مایہ و مایہ لادگی روبرو جسم لادگی اور روبرو
ماع غار سے مگر و مکانات پر روبرو مایہ و مایہ لادگی مایہ و مایہ
لو کہ یہ ایک دور دور پہلی مکان کوئی سیان میں حاضر ہو سہار و روبرو
ہو لادگی و مایہ و مایہ لادگی مایہ و مایہ لادگی مایہ و مایہ لادگی
مگر و مکانات پر روبرو مایہ و مایہ لادگی مایہ و مایہ لادگی
ایک لادگی اور دور دور پہلی مکان کوئی سیان میں حاضر ہو سہار و روبرو
مگر و مکانات پر روبرو مایہ و مایہ لادگی مایہ و مایہ لادگی

[illegible]

اسی ہونے پر بن چکل کہ کوئی ہی اسکی بندہ ہی چلی اور وہ بھی
ارم و آزاد ہونا تو معلوم کردو پر یہی ہوت ہیست سلطان و مہر
سینہ سناج رہی ہوئی یاد نہ کرنا سبھی ہم خوش رہا رہا
اگرچہ ہونے میں اور اپنی کسی ہی کہتے ہیں بھی کھڑے ہوئے
کھا پس یہ معنی ہوتا کہ یہ پیر پنا دروازہ دروازہ کہ دروازہ
دروازہ تھا ہوا چھوڑا گیا ہی درہی حیرتوں کا نقل کا کھا پس
دروازہ ہر گز نہ رہی معنی مقرر کردہ گاہ دیو جنو کھا ہی بستی کم کر کا
وہ اسم اللہ تعالیٰ تعالیٰ اسم شہادۃ ادا و اسب کہہ کر جو دہائی
نقل کو یہ کہتے ہی اسم الہی نقل چہرے کی کھنکھائی کو کر دروازہ
نہج کا دیکھا ایک ہی کہتے ہوئے درہی سبب کا کہو رہا ہی کہتے ہیں
پس یہ سبب انار نہار او باکوور کی سببکہ ہلکے ہوئے کہتے ہیں
دوہ کر کہتے ہی کہتے ہوئے ہی است ہوشیاری کہتے ہیں

[illegible]

حسود و حسود لکھای صادماری پس حمر کر کے سنہای کو کر اردو
چریم اور سنہای کو اس جھوٹا ہونے سے پہلے ہی پہلی اور دیکھو سنہای کے در کی سر آو
کے سینہ کا او تھ کر جھپٹا لینی ہی سر دیکھو کسی ارض کر کے ساری ہی سر سے اور
ایسے زاجل کہ فتنہ یوں ایسی اوسے گورین ایسی مامری تیج وہ سنہای کو
عقی ہی لابی کسی کہ تو کوں شخص اور کو تو کرا لیتے در بر زار دہ کی گما
کہ میرا حال کیا و عقی ہو در بر زار دہ کی گما
جو کہ ہم یوں سو ہون عرفی ارض سے سیدہ ہونے پر ہم مثل سنہای ہون
میں سیرہ روز مارا ہر صبح مثل کہ زبان دریدہ ہون قابل کسی کے
سینہ سلی تم ایسی سر نہ لے لینی کر دہ میں ہی کہ سنہای کوں کو
کہ عقی ہی کہ لکھ لکھ جلدی کہ دن تہو ایسی ہر کہ سیرہ در سیرہ اور
اوسے زار دہ کی گما لکھ لکھ کر کہ یوں کہ سنہای کوں کوں سنہای
کوئی کہ سنہای کوں کوں زار دہ کی گما حال ہی کہ سنہای کوں کوں

[illegible]

[illegible]

میکشید و من حسن من مانع بار ملک بر سر من ابی اوری نام
و من سهرادی حسن من کیم مانع ملک کیم بر کی سهرادی
بهر انزل بتزل من حکم دریا خشکی من راجع به صفت و صفاتی و خود
بهر من انت و انت که یک کی عرصه من جبرانه اوری نهاده که
و عار و سید سی پنهان او بگی اور بگو بری مار و بر سید سی پنهان
سهراد اورد و سهرادی سهراده فی جان که احوال فضل و خجالی و سهراد
غنی تف و در سهرادی سهراده من کیم کیم جانی سهراد و سهراد
کنتا و سهرادی غرضی است که کنتا و سهراده
با صفات کیم کیم شادی غنیه کیم کیم اس خوشی و سهرادی
شادی کیم کیم ماری سهراد و صفات کیم کیم کیم کیم
دلدار کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم
و علیه و من کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم کیم

[illegible][illegible]

بیانی

[illegible]

ایک سو سیڑھی جو جامائی ریش پد کو پیڑ غولہ دونوں اور چھتہ تیرا پتہ پانچ
تھوڑا کڑا وادی کھاون اور ان کے پیر و پیکر جبکہ ملائش میں ان کے پیر و پیکر
مرد و عورتا بہر تا ہوں دینے و کہ کھوں از اون دسوں تیرا بہر تھوڑا پتہ پانچ
لو چھتہ پیر و پیکر ملائش میں زبانی پیر و پیکر ایک کٹی پتہ پانچ دربار چاہتا
اور پیر و پیکر و پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں
ان کے پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں
اور پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں
بعد کی ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں
میں درکار پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں
پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں
کہ پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں
خدا پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں پیر و پیکر ملائش میں

[illegible]

[illegible]

5

[illegible]

ستین شرفی از ده شرفی بیا که مهر گریه بیخ و سکن بر شیرین
در یابن که بزرگ فرارسی نه که برون جبارت فی حالت باده و
او سعادتی است بی پایان که برون نهی را برون بدو بی صورت
ناب و سنی که خاطر همه کس را بهار وین ای بی بی بول که بیا بیا
از بخت سوس بود بی بین و بیکو تو که حکم می آید که بیا بیا
عش عشق کردی بس که بزرگ انکس و سوس سوس و سوس و سوس
بخور که در سوس که در بیا بی که گریه افتاب بی خوش که بیا بیا
نیز بزم سمانی بی که در بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا
حبه شربان که بزرگ بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا
که هم جو فدا انکس که بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا
بست بستان عده و در خدای که بیا بیا بیا بیا بیا
نوش که در بیا بیا بیا بیا بیا بیا بیا

تو میری جیونم بنا دیا کرنگی پس یہ کہہ کر دم کی پہلی کھینچوں گی پیارے
اک ایک بار دہرائی ہیں کہ پیچی اوس دہرائی میں اس کے دل میں جو کہ اوس کے دل
اک کیفیت معلوم ہو گئی ہے اور یہی وہ دہرائی ہے جو یہی نام ہے اس کے دل میں
عالم کے لیے ہے اس اور وہ کھانوں میں کہ وہ اس کے دل میں ہے اس کے دل میں
نہم وہاں رہیں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں
خبر کے لیے یہی ہے اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں
لا اور وہی اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں
اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں
یا تو وہ اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں
اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں
ہیں کہ اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں
اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں اس کے دل میں

此

[illegible]

[illegible]

سیم پند و نموی که از لایحه حق تو سبوح و معبودی بر سران و کعبه ای نامی که
 از عبادت به کعبه پونا جانند و نگار غیبی پی رخ و خلق من از رحمتی که
 بیک کور سبک سی چینه دگر بیا و خون بیول بیول بیول بیول بیول
 او به بار کسب طرح سازه کلین بوقلمون پید و نقاشی یک نموده نفس بی
 نما هوا عجب طوره و یکبار از پای که سجان شد کعبه دل به اختیار و حد
 که به گدای اول و س نو و بیاید از کعبه غلام می در باره جاده خوش
 کوثر یک اندر او در دلی بن الی محلی از یک کعبه در نو که یکی کوثر یک
 سوره و یکبار می می سوره که ان از نو که می سوره که ان از نو
 یکبار ان جاده و سبک است بود و هزار کعبه و سبک است
 است او کافور می می سوره که ان از نو که می سوره که ان از نو
 خدای خدای جبهه ای که در خدای غلام می سوره که ان از نو
 جبهه می جبهه می سوره که ان از نو که می سوره که ان از نو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شکر کردن در حوض معجزه و شکر نعمتهای تو حیدر که غرضی تو
با همه حکمت و علم در دوزخ نشین و در سیاهی تاریکی تو هستی و از زیاده و کمبود
تو چیزی را مقدر نمیشود که در پی اینست و با سزای اینان و عبادت تو در کائنات
مقصود ما تو را و این است که اگر از این عالم بگذریم و از این دنیا بگذریم
چنانچه از سبب ما است که در عالمی ارشاد کردی و در یکی از همین عالمها
گویی و در این عالمی نیستی و میاید که رانند و سوسن و سوسنی است
اینکه در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است
بنی و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است
سوسن و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است
عالمی است و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است
از این که در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است
بسی و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است و در این عالم است

[illegible]

کہ اسونکی چارونیک نامہ دو چاراد و پید
 ہونے سے پہلے ہی ایک لایا گیا ہو الیٰ مسند عرق زری کی لایا گیا ہو
 زمین پہاڑ پہاڑ کی ہر ایک کھوئی لایا اور دھن شوق نہ سما یا ہوا
 کہ درہ نقیر بہ خود حیرت مند تصویر اور کراچی اور کراچی
 سوشل سوشل شہر گڑھ سوشل اور سوشل خواص میں تمام
 سیکرٹ میں سارے دینا میں سوشل سوشل سوشل سوشل
 جگہ کہ ان تمام سوشل سوشل سوشل سوشل
 ہونے سے پہلے ہی سوشل سوشل سوشل سوشل
 ہونے سے پہلے ہی سوشل سوشل سوشل سوشل
 خیر کری خواص میں ہر دین دم سارے سوشل سوشل
 قدر سوشل سوشل سوشل سوشل سوشل سوشل
 کہ اس سوشل سوشل سوشل سوشل سوشل
 ہونے سے پہلے ہی سوشل سوشل سوشل سوشل

بہاں کی کوئی دوا در اندیش کر لایو سس علم اور شہادت
لوانس دیگر دوا در اندیش تسبیح علیہ سہی و لایو

می لک کا جام ہون یا نہ ہون تقاضای نشت و لایو سہی ہی کہ تقسیم ہو سہی

وری

دوہ در ایسی کہ بر شتی نوہ سو لک اسوہ کھان اول پختہ میں

دانت سفید سفید چشتی سون چہہ شیرین لکین ہارون جہان بری ہو

سفید خنہ پراتو توبای سیاہ ساو کا قضاہ سہی رہی ہو ساو ہار حاکم

سفید کر می ہوئی دو سیران بران صدہ کی ملی حاکم رار ہوئی سہی

تسہر و کر کی دو ہار دہی ہی صدہ کی کی ملی حاکم سہی میں سیاہ

سہی و لک تسبیح ہوئی سفید کسار سولی بری بری دلو کا نہ میں ہر

سہی و لک تسبیح ہوئی سفید کسار سولی بری بری دلو کا نہ میں ہر

[illegible]

4/24

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

در روز و در شب / بیدار و خواب / کوهستان و بام و پیران / کوه و دره و جوان / انعام و ناز و بولند

[illegible]

[illegible]

پیشانی

پہلی بار یہ دوری تمام دیکھ کر جانے لگا کہ کیا یہاں جو کچھ
 زور خور سکا وہ سب کا ادنیٰ کوکب ہے خدایت خاں جابر اہم گورانی اہی
 کوٹری جیٹ سان پیل وٹھا وٹھا کے میں خاص ملک کا کسولم دھڑی
 پردہ بند کی دھار دور اسی میں غلام آدمی کو کچھ پرویز راز
 مسند پر کھڑی سنی سیکھ جیتی بنید اداوی دو چار تری ہی کہم
 اور عام کا حرکت کرکے ہو جانیاں ہیں دیکھا مسند کو یہ
 تھا اور کھڑی ایسی ایسی دو دم راز کی کوئی غفلت فرما
 کہ روشن اور ایسے راجہ اور احوال و سبب غنیمت کا دیکھ کر
 حسی سید سنی اولیس وزیر راز دانی ہی او سکھانہ کہ جہاں
 کیا دیکھ کر مسند پر بیٹھا ہوا تھا تواری اصراری بیٹھی
 نہان نہ کر وٹھن چلے دانی اور نک زرداب خک جیت
 دیکھ کر حال انسی پرتابی چاند سا مگر ادھار اصراری

بهره‌شهر آدمی باغ جنتان میں ہوں میں رسم مجاہد

مبارک دیار رستان میں ہی ہوئی کہ جو کوی مارہ وارد کسی تور

مکافین آدمی حجابہ او کسی احوال پر اصد توجہ نہ ہو بلکہ اتمام

در آدمی ہرے نہ ہو بھی دسی شل ہی ہا رستان و رخت ہمای

جوتے نہ دیکھی عوی تویر و نصاحتیں کلام و عبت ستر

اور پیر پیر غزل کو سو کہ خیال دکان ہزار غلامین اور کون

دانی نیار و تلافی اندوگان کوون یا کوشا ہون تو عمارت

مدیر ایو مکر ای چھبکی اہ کسی کہی یہ سچان اندو ہی سل

عین تیر امان مہمان یا خواندہ صبارت اریج سی بی پر

و غمانی اگر عار ہا و شوار و ناوار سو تو ہم یار شطرن

ابھی کوئی نہ ہو سکتے ہیں مسل ہم انہی نہیں مگر کس علی

ری عیان اربا جن ہم کر علی مارے دود و لطیفہ



Handwritten text in Persian script, likely a manuscript or letter. The text is written in a cursive style and is arranged in several lines across the page. The ink is dark, and the background is light. The text is somewhat faded and difficult to read in some places due to the quality of the scan.

Handwritten text in Persian script, likely a manuscript or a page from a book. The text is written in a cursive style and is arranged in several lines across the page. The ink is dark, and the paper appears aged and slightly discolored. The text is written in a cursive style, characteristic of Persian calligraphy. The lines of text are somewhat irregular and overlap, suggesting a dense and flowing script. The overall appearance is that of a historical document or a page from an old book.

کتابخانه اوستا

کتابخانه اوستا

کتابخانه اوستا

کتابخانه اوستا

کتابخانه اوستا

Handwritten text, likely a signature or a set of initials, appearing in the upper left quadrant of the page. The ink is dark and the script is cursive.

